Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز منگل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۱/۲۶ | ۲۸ شوال ۱۳۹۲ھ، ۵ ماہ فتح ۱۳۵۱ ہش، ۵ دسمبر ۱۹۷۲ء | نمبر ۲۷۷

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۔ ۴ فتح ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ :۔ "حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے"۔ الحمدُ للہ
احباب التزام کے ساتھ حضور کی صحت و سلامتی کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب مدظلہ ۲ ماہ فتح کو ربوہ تشریف لائے، ۳ ماہ فتح کو آپ نے بورڈ آف ڈائرکٹرز فضل عمر فاؤنڈیشن (جس کے آپ چیئرمین ہیں) کے اجلاس کی صدارت فرمائی۔ پچھلے پہر آپ ربوہ سے لائل پور تشریف لے گئے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت ۲۶ نبوت ۱۳۵۱ ہش (۲۶ نومبر ۱۹۷۲ء) کو مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے عزیزہ عائشہ گلزار صاحبہ بنت عزیزم چوہدری داؤد احمد صاحب گلزار (سنوری) لنڈن کا نکاح عزیز راجہ منیر احمد صاحب ابن محترم ڈاکٹر محمد الدین صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ڈہاڑی کے ہمراہ دس ہزار روپیہ مہر پر پڑھا۔ ہر دو بچے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قدیم مخلص صحابہ کی اولاد ہیں۔
احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر جہت سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین
(خاکسار ظہور احمد (ناظر دیوان) ربوہ)

میری ہمشیرہ ۔ خالدہ یعقوب بنت ڈاکٹر محمد یعقوب خان صاحب ۱۴ ریس کورس روڈ لاہور کا نکاح ہمراہ پروفیسر مرزا محمد کریم صاحب مری مورخہ ۲۵ نومبر کو محترم جناب مرزا عبدالحق صاحب پراونشل امیر نے بعوض مبلغ دس ہزار روپے مہر پڑھا۔ دوسرے دن تقریب رخصتانہ عمل میں آئی۔
احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے برکت اور راحت کا موجب بنائے۔ آمین
(خاکسار محمد انور خان ۱۴ ریس کورس روڈ لاہور)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جلسہ سالانہ کو معمولی جلسوں کی طرح خیال نہ کرو، اسکی بنیاد خالص تائید حق پر رکھی گئی ہے

میری دعا ہے کہ اس جلسہ میں آنیوالوں کا ہمّ و غمّ خدا دور فرمائے اور انہیں ہر تکلیف سے بچائے آمین

"لازم ہے کہ اس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے۔ ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لائیں جو زادِ راہ کی استطاعت رکھتے ہوں اور اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدر ضرورت ساتھ لاویں۔ اور اللہ اور اس کے رسول کی راہ میں ادنیٰ ادنیٰ ہرجوں کی پرواہ نہ کریں۔ خدا تعالیٰ مخلصوں کو ہر قدم پر ثواب دیتا ہے اور اس کی راہ میں کوئی محنت اور صعوبت ضائع نہیں جاتی۔ اور مکرر لکھا جاتا ہے کہ اس جلسہ کو معمولی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے کلمہ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالےٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔
بالآخر میں دعا کرتا ہوں کہ ہر ایک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں۔ خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو۔ اور ان کو اجرِ عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے۔ اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دے اور ان کے ہمّ و غمّ دور فرمائے اور ان کو ہر ایک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہ ان پر کھول دے اور روزِ آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے جن پر اس کا فضل اور رحم ہے اور تا اختتام سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔ اے خدا۔ اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکل کشا یہ تمام دعائیں قبول کر۔ ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر ایک قوت اور طاقت تجھ ہی کو ہے۔ آمین ثم آمین۔"

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

جماعت احمدیہ کا ۸۰ واں جلسہ سالانہ

۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۷۲ء بمقام ربوہ منعقد ہوگا

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۷۲ء بروز منگل، بدھ، جمعرات منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

احباب ابھی سے اس عظیم روحانی اجتماع کی برکات سے مستفیض ہونے کیلئے تیاری شروع کر دیں۔ اپنے سنجیدہ اور ذی علم غیر از جماعت دوستوں کو بھی جلسہ میں شمولیت کی تحریک فرمائیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد ۔ ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبدالحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی، ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۴ ماہ فتح ۱۳۵۱ھ

خدائی بشارتوں کے عملاً پورا ہونے کا پُرکیف نظارہ

ماہ فتح (دسمبر) اعلاء کلمۂ اسلام اور اشاعتِ نور حضرت خیرالانام کے ضمن میں فتح کی نئی بشارتوں کے ساتھ شروع ہو چکا ہے۔ فتح کی وہ نئی بشارتیں ہمارے اُس نہایت مقدس و بابرکت الٰہی جلسۂ سالانہ کے جلو میں آرہی ہیں جو اِس ماہ کے آخر میں منعقد ہونے والا ہے۔ یہ کوئی عام جلسہ نہیں ہے بلکہ یہ دنیا بھر میں غلبۂ اسلام کی آسمانی سکیم کی ایک نہایت ہی اہم کڑی کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس کی اِس حیثیت کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے۔

"اِس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائیدِ حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے۔ اِس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی کیونکہ یہ اُس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔" (اشتہار ۷ر دسمبر ۱۸۹۲ء)

یہ ایک مستقل بشارت ہے جو ہر سال اطراف وجوانب عالم میں ایک نئی شان کے ساتھ پوری ہو کر جلسہ سالانہ کے موقع پر اپنے پورا ہونے کا عملی ثبوت فراہم کرتی ہے اور مزید کامیابیوں اور فتوحات کی ایک نئی اور عظیم تر بشارت کی شکل اختیار کر کے ہمیں خدمتِ اسلام کے نئے عزائم، نئے حوصلوں اور نئے ولولوں سے مالا مال کر دکھاتی ہے۔ یہی نہیں جلسہ سالانہ کے تعلق میں مذکورہ بالا بشارت کے ساتھ ہی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ عظیم الشان بشارت بھی دی ہے کہ:-

"عنقریب وہ وقت آتا ہے بلکہ نزدیک ہے کہ اِس مذہب میں نہ نیچریت کا نشان رہے گا اور نہ نیچر کی تفریط پسند اور اوہام پرست مخالفوں کا، نہ خوارق کے انکار کرنے والے باقی رہیں گے اور نہ ان میں بے ہودہ اور بے اصل اور مخالفِ قرآن روایتوں کو ملانے والے، اور خدا تعالیٰ اِس اُمتِ وسط کیلئے بین بین کی راہ زمین پر قائم کر دے گا، وہی راہ جس کو قرآن لایا تھا، وہی راہ جو رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم کو سکھلائی تھی، وہی ہدایت جو ابتداء سے صدیق اور شہید اور صلحاء پاتے رہے۔ یہی ہوگا ضرور یہی ہوگا، جس کے کان سُننے کے ہوں سُنے۔ مبارک وہ لوگ جن پر سیدھی راہ کھولی جائے۔" (اشتہار ۷ر دسمبر ۱۸۹۲ء)

جلسۂ سالانہ ہر سال ان بشارتوں کے پہلے سے بڑھ کر شان کے ساتھ عملاً پورا ہونے کا پُرکیف نظارہ دنیا کو دکھا کر اور اِس طرح ان کے پورا ہونے پر مہر تصدیق ثبت کر کے کمزوری اور ضعف اور کسل کو ہم میں سے دُور کر دکھاتا ہے اور یقینِ کامل پیدا کر کے نیز ذوق اور شوق اور ولولۂ عشق کو فزوں سے فزوں تر کر کے ہمیں ایک نئی زندگی اور نئی قوت و توانائی سے ہمکنار کر دکھاتا ہے۔

پس ہمارا جلسہ سالانہ کوئی معمولی انسانی جلسہ نہیں ہے بلکہ خالص تائیدِ حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر اس کی بنیاد ہے اور اِس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالےٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو اپنے نمائندوں کی وساطت سے ہر سال اس میں آشامل ہوتی ہیں۔ یہ اُس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات اَنہونی نہیں۔ خدا تعالےٰ ان اَنہونی باتوں کو اپنے وعدوں کے مطابق عملاً پورا کرتا چلا آرہا ہے۔ جلسۂ سالانہ ان کے پورا ہونے کا مشاہدہ کرا کے دنیا پر حقیقی اسلام کی صداقت کو پہلے سے بھی بڑھ کر شان کے ساتھ آشکار کرنے کا باعث بنتا ہے اور دُنیا کو یہ باور کراتا ہے کہ ؎

جس بات کو کہے کہ کروں گا مَیں یہ ضرور
ٹلتی نہیں وہ بات خدائی یہی تو ہے

جلسہ سالانہ کی اِسی عظمت اور بے انداز اہمیت کے پیشِ نظر ہی حضور علیہ السلام نے اپنے بیعت کنندگان کے لئے یہ لازمی قرار دیا کہ ان کی زندگی میں جب بھی جلسہ کی تاریخیں آئیں تو انہیں محض للہ ربّانی باتوں کے سُننے کے لئے اور دُعا میں شریک ہونے کے لئے ان تاریخوں میں ضرور مرکز میں آجانا چاہیئے۔ نیز انہیں یہ نصیحت فرمائی کہ وہ:-

"حتی الوسع والطاقت تاریخ مقررہ پر حاضر ہونے کے لئے اپنی آئندہ زندگی کے لئے عہد کر لیں اور بدل و جان پختہ عزم سے حاضر ہو جایا کریں بجز ایسی صورت کے کہ ایسے موانع پیش آجائیں جن میں سفر کرنا اپنی حدِّ اختیار سے باہر ہو جائے۔" ("آسمانی فیصلہ")

اور پھر بتاکید یہ بھی رقم فرمایا کہ:-

"لازم ہے کہ اِس جلسہ میں ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لاویں جو زادِ راہ کی استطاعت رکھتے ہوں اور اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدرِ ضرورت ساتھ لاویں اور اللہ اور اُس کے رسولؐ کی راہ میں ادنیٰ ادنیٰ ہرجوں کی پرواہ نہ کریں، خدا تعالیٰ مخلصوں کو ہر یک قدم پر ثواب دیتا ہے اور اس کی راہ میں کوئی محنت اور صعوبت ضائع نہیں ہوتی۔" (اشتہار ۷ر دسمبر ۱۸۹۲ء)

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اِس جلسہ میں شرکت کے لئے بار بار اتنی تاکید اسی لئے فرمائی کہ یہ جلسہ کوئی معمولی انسانی جلسوں کی طرح نہیں ہے بلکہ خالص تائیدِ حق اور اعلائے کلمۂ اسلام پر اس کی بنیاد ہے اور یہ دُنیا بھر میں غلبۂ اسلام کی آسمانی سکیم کی ایک نہایت ہی اہم کڑی کی حیثیت رکھتا ہے۔ اِسی نہایت درجہ مقدس و بابرکت الٰہی جلسۂ سالانہ کے مبارک ایام اب قریب آگئے ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ آجکل احباب اِس سراپا برکت جلسہ کے انتظار میں جو ایک زبردست عملی بُرہانِ صداقت کی حیثیت رکھتا ہے گن گن کر دن گزار رہے ہوں گے اور فی الحقیقت اِس انتظار میں ہوں گے کہ جلسہ کے ایام آئیں اور وہ سدھائے ہوئے پرندوں کی طرح اُڑ کر مرکز میں پہنچیں اور جلسہ میں شمولیت کی سعادت سے بہرہ ور ہو کر اس کی عظیم الشان برکات سے بہرہ اندوز و فائز المرام ہوں۔ احباب کے ذوق و شوق اور ولولۂ عشق کے زیرِ اثر پُر اشتیاق انتظار کے اِس پُرکیف عالم میں ہم ان کی خدمت میں یاددہانی کے طور پر صرف اتنا عرض کرنا چاہتے ہیں کہ وہ انتظار کے ان پُرشوق ایام میں جیسا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے تازہ خطبۂ جمعہ فرمودہ یکم فتح ۱۳۵۱ھش میں فرمایا ہے خاص تعہد کے ساتھ یہ دُعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ہم سب جملہ احباب جماعت کو اِس الٰہی جلسہ سے جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے صحیح رنگ میں فائدہ اُٹھانے اور اس کی عظیم الشان برکات سے مالا مال ہونے کی توفیق عطا فرمائے تاکہ ہم بارش کی طرح برسنے والے خدائی نشانوں کی دل سے قدر کرتے ہوئے نئے ذوق و شوق، نئے جوش اور نئے ولولۂ عشق سے ہمکنار ہو کر غلبۂ اسلام کے ضمن میں اپنی عظیم ذمہ داریوں کو نسلاً بعد نسلٍ پورے عزم و تعہد کے ساتھ ادا کرتے چلے جائیں۔

آمین اللّٰھم آمین۔ برحمتک یا ارحم الراحمین ۰

قطعہ

اٹل ہے گفتۂ مومن جہاں میں
خدا اُس کی زباں سے بولتا ہے
صراطِ عشق میں تسلیم جاں سے
رموزِ زندگانی کھولتا ہے

(سعید احمد اعجاز)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مالی عبادات

میاں محمود مجیب اصغر بھیروی کوٹ ادو۔ ضلع مظفر گڑھ

سے پاس ہو مال تو وہ اس سے زکوٰۃ و صدقہ
فکر مسکین رہے تم کو غم ایام نہ ہو

اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں انسانی پیدائش کا مقصد بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ
اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ (الذاریات)

میں نے جن و انس کو اس لئے پیدا کیا ہے کہ وہ میری عبادت کریں۔

اسی طرح فرمایا۔

يٰاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا
رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ
وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ
لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ (البقرہ)

فرمایا۔ اے لوگو اپنے رب کی عبادت کرو۔ جس نے تم کو پیدا کیا ہے اور ان کو بھی جو تم سے پہلے تھے تاکہ تم پرہیزگار بنو۔ یعنی اے امت محمدیہ یہ حکم تمہارے لئے ہی نہیں بلکہ ان تمام پہلے لوگوں کے لئے تھا جن کو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے پہلے اس دنیا میں رب العزت نے پیدا کیا۔

عبادت کا مفہوم سادہ الفاظ میں حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی ہے۔ یعنی انسان کا اپنی ذات کو اپنے تمام قویٰ کے ساتھ خدا تعالیٰ کی راہ میں وقف کر دینا اور پھر اپنی معرفت کو احسان کی حد تک پہنچا دینا اور ہمدردی مخلوق کے جذبہ کی خاطر اپنی ساری استعدادوں کو معاشرے کی اصلاح و ہمدردی میں خرچ کر دیں۔

عبادات کی اقسام

عبادت کی تین اقسام ہیں:۔

۱۔ زبانی عبادتیں جیسے اقرار باللسان تسبیح و تحمید۔ درود، تلاوت قرآن دعا تبلیغ اور وعظ و نصیحت وغیرہ
۲۔ بدنی عبادتیں جیسے نماز۔ روزہ حج وغیرہ۔
۳۔ مالی عبادتیں جیسے زکوٰۃ اور دیگر مالی قربانیاں، صدقات، چندہ جات وغیرہ۔

اگر غور سے دیکھا جائے تو ہر ایک عبادت کے پیچھے ایک ہی مقصد ہے اور وہ ہے اللہ کی رضا اور اس کی خوشنودی خدا تعالیٰ کے قرب میں پہنچنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے مختلف روحانی دروازے بنا دئے کہ ان سب دروازوں کے ذریعے اللہ تعالیٰ تک پہنچنے کی کوشش کرو۔

اس فرصت میں مالی عبادات کے متعلق کسی قدر تفصیل سے ذکر کیا جاتا ہے

مال کا صحیح مصرف

اللہ تعالیٰ نے صفت رحمانیت (جو کہ اللہ تعالیٰ کا فیض عام ہے) کے تحت انسان کو اس دنیا میں مال اور اولاد سے نوازا۔ بعض کو کم اور بعض کو زیادہ بخش فرمایا۔

اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَالْبٰقِيٰتُ
الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ
رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا
(الکہف)

کہ مال اور بیٹے اس ورلی زندگی کی زینت ہیں اور باقی رہنے والے نیک اور مناسب حال کام ہی جو ان چیزوں سے لئے جائیں تیرے رب کے نزدیک بدلہ کے لحاظ سے بھی اور امید کے لحاظ سے بھی بہتر ہیں

گویا مال کا صحیح مصرف اُسے اللہ اللہ کی راہ میں خرچ کرنا ہے۔ جیسا کہ فرمایا اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ
بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّ
عَلَانِيَةً فَلَهُمْ
اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ
وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ
(البقرہ ۲۷۵)

یعنی جو لوگ اپنے مال دن اور رات پوشیدہ بھی اور ظاہر بھی اللہ کی راہ میں خرچ کرتے رہتے ہیں ان کے لئے ان کے رب کے پاس اُن کا اجر محفوظ ہے اور ان کو انہیں کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہونگے

مال خرچ کرنے سے پہلے سب سے مال کمانے کا مسئلہ ہے۔ اسلام عام طور پر سے مال کمانے سے نہیں روکتا وہ صرف ناجائز طریقوں سے مال کمانے سے منع کرتا ہے اور ایسے مال کو حرام قرار دیتا ہے پس سب سے ضروری چیز صحیح اور جائز طریقے سے حلال مال کمانا ہے اور وہی طیب اور اچھے مال ہیں سے اللہ تعالیٰ کے بتائے ہوئے راستوں پر خرچ کرنا چاہئیے پھر مال خرچ کرنا اتنا مشکل نہیں جتنا کہ اسے صحیح جگہ خرچ کرنا مشکل ہے پس جو خرچ کیا جائے احتیاط سے خرچ کیا جائے اور مستحقین کو دیا جائے۔

مال خرچ کرنے کیلئے اللہ کی راہیں

مال میں سب سے پہلا حق والدین اور قریبی رشتہ داروں کا ہے۔ یعنی والدین اہل و عیال اور دیگر لواحقین کی مالی اعانت کرنا۔ اس کے بعد یتیموں، مسکینوں اور مسافروں وغیرہ پر خرچ کرنے کا حکم ہے محتاجوں اور بیکسوں پر خرچ کرنے کو صدقہ و خیرات کہا جاتا ہے اس کے ساتھ اشاعتِ اسلام اور ملک کے دفاع کے لئے بھی خرچ اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا ہے۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کی راہ میں مالی جہاد کی بہت تاکید کی گئی ہے فرمایا وَجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ (توبہ ۴۲) اور اللہ کے راستہ میں مال اور جان کے ذریعہ جہاد کرو۔

جمع شدہ مال پر اللہ تعالیٰ نے زکوٰۃ فرض قرار دی ہے۔ ذیل میں بعض مالی قربانیوں کا باری باری ذکر کیا جاتا ہے

(۱) زکوٰۃ:۔ اللہ تعالیٰ نے زکوٰۃ کو فرض قرار دیا ہے۔ اس کا حکم قرآن میں یوں آتا ہے وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ اور زکوٰۃ ادا کرو۔ یہ اسلام کا تیسرا رکن ہے۔ جیسا کہ اس ترتیب سے ظاہر ہے۔ ۱۔ گواہی دینا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم اُس کے بندے اور رسول ہیں۔ یعنی اقرار باللسان ۲۔ نماز قائم کرنا۔ ۳۔ زکوٰۃ ادا کرنا۔ ۴۔ بیت اللہ کا حج کرنا۔ ۵۔ اور رمضان کے روزے رکھنا۔

زکوٰۃ تزکیہ سے نکلی ہے۔ اس ذریعہ سے مال پاک ہو جاتا ہے اور زکوٰۃ دینے والا بھی پاک ہو جاتا ہے۔ حدیث میں آتا ہے۔ الزَّكٰوةُ قَنْطَرَةُ الْاِسْلَامِ (طبرانی) کہ زکوٰۃ اسلام کا خزانہ ہے چونکہ امیروں سے لے کر غریبوں اور محتاجوں کو دی جاتی ہے اس لئے بھی خزانہ ہے کہ زکوٰۃ دینے سے مال بڑھتا بھی ہے اور اللہ تعالیٰ کی محبت بڑھتی ہے۔ مال و متاع کی محبت سرد ہوتی ہے اور قرب الٰہی نصیب ہوتا ہے۔ اور بخل کی عادت دور ہوتی ہے اس خزانے سے غریبوں اور محتاجوں کی حاجتیں دور ہوتی ہیں۔ اشاعتِ اسلام بھی اسی خزانہ سے ہوتی ہیں۔

زکوٰۃ کے مصارف کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:۔

"اگر میری جماعت میں ایسے اصحاب ہوں جو اُن پر بوجہ املاک و اموال و زیورات وغیرہ کے زکوٰۃ فرض ہو تو اُن کو سمجھنا چاہئیے کہ اس وقت دینِ اسلام جیسا غریب اور یتیم اور بیکس کوئی بھی نہیں۔ اور زکوٰۃ نہ دینے میں جس قدر تہدید شرع وارد ہے وہ بھی ظاہر ہے اور عنقریب ہے جو منکر زکوٰۃ کافر ہو جائے پس فرض عین ہے جو اس راہ میں اعانت اسلام میں زکوٰۃ دی جائے (نشان آسمانی)

زکوٰۃ امام الوقت کے پاس جمع کرانی ضروری ہے جو اسے محتاجوں، مولفۃ القلوب اور دینی کاموں پر حسب ارشاد قرآن و رسول خرچ کرے۔

(۲) مالی جہاد

اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے جری اللہ فی حلل الانبیاء سیدنا حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود و مهدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ جس عالمگیر اشاعت دینِ متین اسلام کا کام شروع کروایا ہے اُسکے مد نظر کئی لازمی چندہ جات مقرر فرمائے ہیں اور کئی تحریکات خاص طور پر خلفاء کے ذریعہ کی جاتی ہیں۔ یہ تمام چندہ جات زکوٰۃ سے الگ ہیں مثلاً

۱۔ چندہ عام

یہ چندہ ہر احمدی کیلئے لازمی اور حتمی کر دیا جا چکا ہے۔ اس کی کم از کم شرح ۱/۱۶ حصہ ماہوار یا سالانہ آمدن کا ہے یہ چندہ اشاعت اسلام کے لئے ہے۔

۲۔ حصہ آمد

یہ چندہ چندہ عام کی بجائے صرف ان لوگوں کیلئے ہے۔ جو کہ حضرت اقدس کے رسالہ الوصیت کے مطابق وصیت کرتے ہیں ایسی کم سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کم شرح پر حصہ ادا رہا سالانہ آمد کا ہے یہ چندہ بھی اشاعتِ اسلام کے لئے خرچ کیا جاتا ہے

۳- چندہ جلسہ سالانہ اس چندہ سے جماعتِ احمدیہ کے جلسہ سالانہ پر قیام و طعام کا انتظام ہوتا ہے اور یہ بھی لازمی چندوں میں سے ہے یہ جلسہ تربیت و تبلیغ کا بہترین ذریعہ ہے۔

۴- تحریک جدید یہ چندہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے بیرونی ممالک میں تبلیغ کی غرض سے جاری فرمایا ہوا ہے۔ قرآن مجید کے غیر ملکی زبانوں میں تراجم بھی ہوتے ہیں

۵- وقف جدید یہ چندہ بھی حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ نے ہی اندرون ملک تبلیغ کے لئے جاری فرمایا ہوا ہے۔

۶- ذیلی تنظیموں کے چندے۔ یعنی مجالس اطفال الاحمدیہ خدام الاحمدیہ انصار اللہ ناصرات اور لجنہ اماء اللہ کے چندے۔

یہ چندے ان مجالس کے قیام اور دیگر سرگرمیوں کے لئے مقرر ہیں۔ اس کے علاوہ چندہ اجتماع بھی ہوتا ہے جو کہ ہر سال ۳ ایام کے لئے ربوہ میں ہر مجلس اجتماع کرتی ہے ان مجالس کے رسالہ جات اور دیگر مرکز سے شائع ہونے والے رسائل و اخبارات الفضل۔ خالد۔ تشحیذ الاذہان۔ انصار اللہ۔ تحریک جدید الفرقان وغیرہ کے چندے اس کے علاوہ ہیں۔

۷- سپیشل تحریکات ۱- فضل عمر فاؤنڈیشن

سیدنا حضرت المصلح الموعودؓ کی یادگار کے طور پر خلیفہ وقت نے ایک فنڈ قائم کیا ہے۔ جس میں سے ان کاموں کی تکمیل پر خرچ کیا جائے گا۔ جو حضور نے اپنی زندگی میں جاری فرمائے تھے۔ فضل عمر فاؤنڈیشن نے اس وقت تک خلافت لائبریری کی ایک مستقل اور عالیشان عمارت تعمیر کر کے صدر انجمن احمدیہ کے سپرد کی ہے حضرت مصلح موعودؓ کی سوانح اور آپ کے ملفوظات و خطبات کو شائع کرنے کا انتظام کیا جا رہا ہے۔

۲- نصرت جہاں ریزرو فنڈ:-

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ارضِ بلالؓ میں مختلف احمدیہ مسلم مشن ہسپتالوں اور احمدیہ مسلم مشن سکولوں اور کالجوں کے قیام و توسیع کے لئے یہ خاص ۵ سالہ سکیم بنائی ہے اس میں صرف اوّل دوم اور سوم نے علی الترتیب ۵۰۰۰ - ۲۰۰۰ - ۵۰۰ روپے تک ادا کرنے ہیں۔

۳- اشاعت قرآن کا پانچ سالہ عظیم الشان پروگرام:- حضرت ناصر نے حضرت عثمان غنیؓ کی طرح قرآن کی اشاعت کا کام ایک مرتبہ پھر اسی گرمجوشی سے شروع کیا ہے۔

حضور کی خواہش ہے کہ دس لاکھ کی تعداد میں قرآن کریم باترجمہ شائع ہو جائے اور دنیا کے ہر گھر اور ہر بڑے ہوٹل کے ہر کمرے میں پہنچا دیا جائے اس سکیم میں قرآن کے مختلف نسخہ جات اعلیٰ لاگت پر چھپوا کر دنیا کے مختلف انسانوں کے ہاتھوں میں دیئے جا رہے ہیں اور انشاء اللہ یہ تعداد پانچ سالوں میں دس لاکھ سے بھی بڑھ جائے گی۔

اس کے علاوہ بیرونی ممالک میں مساجد وغیرہ تعمیر ہوتی رہتی ہیں ان کے لئے سپیشل تحریکات کی جاتی ہیں گاہے بگاہے کئی اور تحریکات بھی خلیفہ وقت کے ذریعہ ہوتی رہتی ہیں جس سے اسلام کی اعانت و اشاعت مقصود ہوتی ہے دنیا کے کسی بڑے ملک میں سب سے زیادہ طاقتور ایک ریڈیو سٹیشن بنانے کا منصوبہ بھی بن رہا ہے جہاں سے ساری دنیا میں تبلیغ اسلام کی جائے گی اور خدا اور قرآن اور محمدؐ کے نور سے ساری دنیا منور کی جائے گی انشاء اللہ۔

۳- والدین اور اہل و عیال و دیگر لواحقین کی مالی اعانت:- قرآن مجید۔ احادیث نبوی اور کتب مسیح موعودؑ میں خدمت والدین کی بہت تاکید کی گئی ہے۔ بڑا ہی بدقسمت ہے وہ انسان جس نے والدین کو پایا اور ان کی خدمت نہ کی۔ ایک حدیث میں آتا ہے کہ اللہ کی رضا باپ کی خوشنودی میں ہے۔ اور اس کی ناراضگی باپ کی ناخوشی ہے۔ (ترمذی) نیز ۲ جنت ماں کے قدموں کے نیچے ہے۔ (القضاعی)

اسی طرح اہل و عیال و دیگر لواحقین کی مالی اعانت بھی ہر مسلمان کا فرض ہے جیسا کہ فرمایا۔

واتی المال علی حبہ ذوی

القربیٰ (بقرہ)

اللہ تعالیٰ کی محبت حاصل کرنے کے لئے رشتہ داروں کے لئے اپنا مال خرچ کرو کیونکہ والدین اور رشتہ داروں کا پہلا حق ہے۔

۴- یتیموں بیواؤں مسکینوں وغیرھا کی مالی اعانت:- یتیموں۔ بیواؤں مسکینوں وغیرھا کی مالی اعانت کا قرآن و حدیث میں بار بار ذکر آیا ہے ایک حدیث میں لکھا ہے۔

انا و کافل الیتیم فی الجنۃ

کھاتین واشار باصبعیہ

السبابۃ والوسطیٰ۔

یعنی یتیم کی کفالت کرنے والا اور میں (یعنی حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم) جنت میں اتنے قریب ہوں گے جیسا کہ شہادت کی انگلی اور درمیانی انگلی اسی لئے حضرت المصلح الموعودؓ نے دارالاقامۃ النصرۃ کا اجراء فرمایا ہے جہاں یتیم و مساکین کی کفالت و تعلیم کا بندوبست کیا جاتا ہے۔

غرباء کی خبرگیری اور غرباء کے لئے مال خرچ کرنے کی اللہ تعالیٰ نے بہت تلقین فرمائی ہے اور بتایا کہ اس سے روحانی ترقیات نصیب ہوتی ہیں ایک اور حدیث میں آتا ہے کہ بیوگان کی بہتری کے لئے سعی و جہد کرنا مساکین کی ترقی اور بہبود کے لئے کوشش کرنا اللہ تعالیٰ کے راستے میں جہاد کے برابر اور اس شخص کی طرح ہے جو دن کو روزہ رکھتا ہے اور رات عبادت الٰہی میں بسر کرتا ہے اسی طرح بھوکوں کو کھانا کھلانا (یعنی قریبی محتاج یتیم۔ مسکین اسیر اور سوالی وغیرہ کو) غلام کو آزاد کرانا بھی اللہ کی راہ میں خرچ کرنا ہے۔

اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والوں کو بشارتیں۔

خدا کی راہ میں خرچ کرنا ایک ایسی تجارت ہے جس میں نقصان کا نام ہی نہیں منافع ہی منافع ہے اس دنیا میں بھی اور دوسری دنیا میں بھی فرمایا

وما انفقتم من شیء فھو

یخلفہ وھو خیر الرازقین

(سبا ۴۰)

یعنی جو کچھ تم خرچ کرو گے اللہ تمہیں اس کی بجائے اور دے گا اور وہ سب سے اچھا دینے والا ہے۔

مثل الذین ینفقون اموالھم

فی سبیل اللہ کمثل حبۃ

انبتت سبع سنابل فی کل

سنبلۃ مائۃ حبۃ واللہ

یضعف لمن یشاء واللہ واسع

علیم۔

(سورہ بقرہ ۲۶۲)

یعنی جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنا مال خرچ کرتے ہیں ان کی مثال ایسی ہے جیسے ایک دانہ سے سات بالیں پیدا ہوں۔ اور ہر بال میں سو دانے ہوں اور اللہ تعالیٰ جس کے لئے چاہتا ہے اس سے بھی بڑھ کر دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ وسعت دینے والا اور بہت جاننے والا ہے۔

ومثل الذین ینفقون

اموالھم ابتغاء مرضات اللہ

وتثبیتا من انفسھم کمثل

جنۃ بربوۃ اصابھا وابل

فاتت اکلھا ضعفین فان

لم یصبھا وابل فطل واللہ

بما تعملون بصیر۔

(البقرہ ۲۶۶)

یعنی جو لوگ اللہ کی رضامندی حاصل کرنے کے لئے اور اپنے آپ کو ثابت قدم کرنے کے لئے اپنے مالوں کو خرچ کرتے ہیں ان کی مثال ایسی ہے جیسے ایک اعلیٰ پایہ کا بلند زمین پر باغ ہو جس سے بہت بارش برسی ہو جس کی وجہ سے اس نے دگنا پھل دیا ہو۔ اور اگر بہت بارش اس پر نہ برسی ہو تو بھی اسے بوندا باندی ہی کافی ہو اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ اسے خوب دیکھنے والا ہے

اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرنے والوں کو انذار

وہ لوگ جو سونے اور چاندی کو جمع رکھتے ہیں اور اللہ کے راستے میں خرچ نہیں کرتے ان کو دردناک عذاب کی خبر دے جس دن کہ اس سونے و چاندی کو جمع کرنے کے باعث جہنم کی آگ کو بھڑکایا جائے گا۔ پھر اس سے ان کی پیشانیاں اور ان کے پہلو اور ان کی پیٹھیں داغی جائیں گی اور پھر کہا جائے گا کہ یہ وہ مال ہے جو تم نے اپنی جانوں کے فائدہ کے واسطے اکٹھا کیا تھا پس اپنے جمع شدہ مالوں کا مزہ چکھو (التوبہ)

اسی طرح فرمایا

ھانتم ھؤلاء تدعون

لتنفقوا فی سبیل اللہ

فمنکم من یبخل ومن یبخل

فانما یبخل عن نفسہ واللہ

الغنی وانتم الفقراء وان

تتولوا یستبدل قوما غیرکم

ثم لا یکونوا امثالکم

(محمد ۳۹)

سنو! تم وہ لوگ ہو جن کو اس لئے بلایا جاتا ہے کہ تم اللہ کے راستہ میں خرچ کرو اور تم میں سے بعض ایسے ہوتے ہیں جو بخل سے کام لیتے ہیں اور جو بھی بخل سے کام لے وہ اپنی جان ہی کے متعلق بخل سے کام لیتا ہے۔ اور اللہ بے نیاز ہے اور تم ہی محتاج ہو اور اگر تم پھر جاؤ تو وہ تمہاری جگہ ایک اور قوم کو بدل کر لے آئے گا۔ اور وہ تمہاری طرح سستی کرنے والے نہیں ہوں گے۔

دکھلاوے کی قربانیاں۔

اللہ تعالیٰ نے ریاکاری سے ہر معاملہ میں منع فرمایا ہے۔ فرمایا:-

اے ایمان والو تم اپنے صدقات کو احسان جتانے اور تکلیف دینے کی غرض سے اس شخص کی طرح ضائع نہ کرو جو لوگوں کے دکھانے کے لئے مال خرچ کرتا ہے۔ اور اللہ اور روز آخرت پر (صحیح) ایمان نہیں رکھتا کیونکہ اس قسم کی حالت تو اس پتھر کی حالت کے مشابہ ہے جس پر کچھ مٹی پڑی ہو اور اس پر تیز بارش ہو اور وہ اسے دھو کر پھر صاف پتھر کا پتھر کر دے یہ ایسے لوگ ہیں کہ جو کچھ کماتے ہیں اس کا کوئی حصہ بھی ان کے ہاتھ نہیں آتا اور اللہ تعالیٰ اس قسم کے کافروں کو کامیابی کی راہ نہیں دکھلاتا۔"

(البقرہ ۲۶۵)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"ریاء وغیرہ کی مثال ایک چوہے کی ہے جو کہ اندر ہی اندر اعمال کو کھاتا رہتا ہے۔"

(ملفوظات جلد ۸ صفحہ ۱۴۳)

عبادات اور تکبر:-

ریاکاری کے علاوہ تکبر بھی اعمال ضائع کر دیتا ہے

(باقی صفحہ ... پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا (۵)

مسل نمبر ۲۰۷۳

میں شیخ عبدالحفیظ ولد شیخ عبدالرحیم صاحب قوم شیخ پیشہ تجارت عمر ۶۶ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D/15 / ۱۸ ضلع کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷۲/۸/۹ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔ (۱) انٹیگرل کمپنی (پرائیویٹ) اکبر روڈ شیر شاہ ٹاؤن کراچی (۲) پلاٹ ستائیس صد پچاس گز ناظم آباد کراچی (۳) بلڈنگ مارکیٹ روڈ کراچی (یو پی ایچ ایس) کے پاس کرایہ پر ہے (۴) پلاٹ واقع نیو لاہور رقبہ ... ایکڑ (فیکٹری ایریا) (۵) پلاٹ ... اگر تعمیر ... سیر پاہسپتال کراچی۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ شیخ عبدالحفیظ D/15 / ۱۸ کراچی ۲۹۔

گواہ شد۔ سلطان محمود انور مربی سلسلہ کراچی۔

گواہ شد۔ کیپٹن سید افتخار صدر موصیان کراچی۔

مسل نمبر ۲۰۷۴

میں امتہ الباسط زوجہ ... بنت چوہدری رشید احمد صاحب باجوہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر ۱۹ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۳۰/۱۱-ل ضلع ساہیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷۲/۹/۵ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ جیب خرچ ملتا ہے جو اس وقت ۱۰/۵ روپے ہے۔ میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

الامتہ۔ امتہ الباسط باجوہ چک ۳۰/۱۱-ل ڈاکخانہ خاص ضلع ساہیوال۔

گواہ شد۔ رشید احمد باجوہ چک ۳۰/۱۱-ل ساہیوال والد موصیہ۔

گواہ شد۔ نذیر احمد باجوہ امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع ساہیوال۔

مسل نمبر ۲۰۷۵

میں صغراں بیگم زوجہ فیض محمد صاحب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ساہیوال ضلع ساہیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷۲/۹/۱۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر مبلغ ۵۰۰/- روپے وصول شدہ (۲) زیور۔ ۱۔ چوڑیاں (الف) ۹ ماشے (ب) ہار طلائی ۱/۲ ۲ تولے (ج) کانٹے ایک جوڑی وزن ۱ تولہ (د) انگوٹھی ۲ عدد وزنی ایک تولہ کل مالیتی ۷۵۰/- روپے نقد رقم ۳۰۰ روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ۔ صغراں بیگم زوجہ بابو فیض محمد مسجد احمدیہ ساہیوال۔

گواہ شد۔ نصیر احمد ولد حسین بخش صاحب محلہ اسلام آباد ساہیوال۔

گواہ شد۔ بابو فیض محمد ولد غلام نبی صاحب ضلع ساہیوال۔

مسل نمبر ۲۰۷۶

میں عبدالحمید ولد رحمت اللہ صاحب مرحوم قوم کھوکھر پیشہ دوکانداری عمر ۳۴ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ۶/۱۱-ل ضلع ساہیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷۲/۹/۲۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۲۵۰/- روپیہ ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ عبدالحمید ولد رحمت اللہ صاحب مرحوم چک ۶/۱۱-ل ڈاکخانہ خاص ضلع ساہیوال

گواہ شد۔ محمد خان سرا پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۶/۱۱-ل ساہیوال۔

گواہ شد۔ سید حکیم رحمت قائد خدام الاحمدیہ چک ۶/۱۱-ل ساہیوال۔

مسل نمبر ۲۰۷۷

میں سعیدہ بی بی زوجہ احمد خان صاحب قوم جٹ سرا پیشہ خانہ داری عمر ۴۵ سال بیعت ۱۹۳۲ء ساکن ۶/۱۱-ل ساہیوال ضلع ساہیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷۲/۹/۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر مبلغ ۳۲/۳۲ روپے بذمہ خاوند (۲) کانٹے ایک جوڑی وزن دو تولے مالیتی ۵۰۰/- روپے۔

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتہ۔ سعیدہ بی بی زوجہ احمد خان صاحب چک ۶/۱۱-ل ڈاکخانہ خاص ضلع ساہیوال۔

گواہ شد۔ محمد خان پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ضلع ساہیوال۔

گواہ شد۔ سید حکیم احمد قائد خدام الاحمدیہ چک ۶/۱۱-ل ساہیوال۔

مسل نمبر ۲۰۷۸

میں سید بشیر احمد شاہ ولد سید سجاد علی شاہ صاحب قوم سید پیشہ طبابت عمر ۵۰ سال بیعت ۱۹۵۳ء ساکن ۶/۱۱-ل ضلع ساہیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۷۲/۹/۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۹۰/- روپیہ ہے میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ سید بشیر احمد شاہ چک ۶/۱۱-ل ڈاکخانہ خاص ضلع ساہیوال

گواہ شد۔ سید حکیم احمد قائد خدام الاحمدیہ چک ۶/۱۱-ل۔

گواہ شد۔ محمد خان پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک ۶/۱۱-ل ضلع ساہیوال۔

(ربانی)

سرمہ حمید

محترم شیخ بشیر احمد صاحب سابق جج ہائیکورٹ لاہور فرماتے ہیں:۔

سرمہ حمید آنکھوں کے لئے نعمت ہے جس دن سے استعمال کرنا شروع کیا ہے آنکھوں میں چبھن نہیں اور خاصہ سکون میسر آگیا ہے۔

المنار دواخانہ ربوہ

ہر نمازی کو

رسول کریمؐ سے مروی مسائل نماز سے واقفیت ضروری ہے۔ اس کے لئے اصلاح و ارشاد کا منظور کردہ اور سب کا پسندیدہ۔ نماز مترجم اور پہلے پانچ پارے بطرز یسرنا القرآن ۲۵ عدد ۲۵٪ کمیشن پر ملنے کا پتہ۔

مکتبہ فیض عام ربوہ

دعائے مغفرت

میری لڑکی عزیزہ صادقہ قمر ۲۵ سال اور میرا لڑکا اعجاز احمد بعمر سوا سال دونوں ماہ اکتوبر کو وفات پا گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

ان دونوں بچوں کی ایک ہی دن وفات ہمارے لئے عظیم صدمہ تھا جس کا اثر ابھی تک زائل نہیں ہوا۔ عزیزہ صادقہ کے چار چھوٹے چھوٹے بچے بھی ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ دونوں بچوں کو اپنی رضا کی جنتوں میں بلند مقام عطا فرمائے اور ہمیں صبر جمیل بخشے آمین۔

خاکسار ماسٹر غلام محمد عبد پنشنر مدرس احسان منزل ۱۶۹/۱۶ حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ۔

زرد جام عشق مشہور و معروف نسخہ! اعصاب اور پٹھوں کی طاقت کا بےنظیر علاج مکمل کورس بیس ۲۰ روپے میں تیار کردہ اسلامیہ ادارہ خدمت خلق

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآن کریم کی اشاعت کے متعلق
حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے اہم ارشادات

ہر تحصیل کے احمدیوں کو چاہیئے وہ پندرہ دن میں دو ہزار روپیہ جمع کریں

۱- "ہر تحصیل کے احمدیوں کو چاہیئے کہ وہ پندرہ دن میں دو ہزار روپے جمع کریں دو ہزار میں سے فرض کریں چار سو کے قرآن کریم دے دیتے ہیں۔ تو اتنی رقم گویا آپ کو واپس مل گئی اس کے آپ اور قرآن کریم منگوا لیں۔ آپ نے دو ہزار سے نیچے نہیں جانا۔ دو ہزار روپیہ گویا آپ کا ریزرو ہے"

۲- "اس دفعہ تین نسخے قرآن کریم کے ایک سادہ دو مترجم اشاعت کے لئے موجود ہیں

(۱) سادہ قرآن کریم جو اپنے اور اپنے غیر از جماعت دوستوں کے بچوں کو قرآن کریم سادہ یا ناظرہ پڑھنے کے لئے بہت اچھا ہے اور پھر بڑوں کے ہر وقت کے پڑھنے کے لئے بھی کام آسکتا ہے۔ اس کی قیمت چھ روپے ہے۔

(۲) اردو ترجمہ قرآن کریم ہے یہ تفسیر صغیر والا بامحاورہ ترجمہ ہے صرف نیچے نوٹ نہیں ہیں۔ ......

(۳) انگریزی ترجمہ قرآن کریم ہے یہ بھی ایک تو حمائل سائز میں ہے اور ایک پاکٹ سائز میں۔ اسے انگریزی دان طبقہ میں پہنچا دینا چاہیئے۔ ...... غرض یہ قرآن کریم شائع ہو چکے ہیں۔ اب ان کی اشاعت کی ذمہ داری جماعت پر عائد ہوتی ہے۔"

۳- یہ میری اور آپ کی ذمہ داری ہے اس کے لئے جہاں تک ہماری طاقت ہے کوشش کرنا ہے۔ ہمارا اصل مقصد یہ ہے کہ پاکستان کے ہر گھر میں ہمارا چھپا ہوا قرآن کریم اور اس کا ترجمہ پہنچ جائے۔ یہ کام وقت لے گا۔ یہ کام پیسے چاہتا ہے اس لئے سر دست ہمارا پہلا کام یہ ہے کہ پاکستان کے ہر گاؤں میں ہمارا ایک قرآن کریم سادہ اور ایک اردو ترجمہ والا ضرور پہنچ جائے

۴- دوست دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمیں توفیق عطا فرمائے اور ہم اگلے پانچ سال میں قرآن کریم کے دس لاکھ نسخے دنیا میں پھیلا دیں۔ اس کار خیر میں حصہ لینا ہم سب کے لئے موجب برکت ہوگا۔" (الفضل ۲۸ نومبر ۱۹۷۲ء)

(انچارج گورنرز قرآن پبلیکیشن)

سٹوڈنٹس یونین جامعہ نصرت ربوہ کی افتتاحی تقریب

۴ نومبر کو بروز ہفتہ ۴ بجے شام جامعہ نصرت ربوہ میں سٹوڈنٹس یونین کا افتتاح عمل میں آیا۔ جس میں کثیر تعداد میں طالبات سٹاف ممبرات اور مہمان خواتین نے شرکت کی۔ ازراہ شفقت حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی بھی تشریف لائیں۔ اور آپ نے ہی سٹوڈنٹس یونین کا افتتاح فرمایا۔

تقریب کا آغاز آنسہ ثریا خانم سال چہارم نے تلاوت کلام پاک سے کیا۔ اس کے بعد سٹوڈنٹس یونین کی گزشتہ صدر نے سال گزشتہ کی کارگزاری پیش کی۔ اس کے بعد حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ نے سال رواں کے عہدیداروں کا باضابطہ تقرر فرمایا۔

انچارج سٹوڈنٹس یونین مکرمہ مسز خادمہ ظفر صاحبہ نے عہدیداران کا اعلان فرمایا جو یہ ہیں۔

صدر یونین آنسہ منصورہ فرزانہ سال چہارم، نائب صدر آنسہ امتہ الجمیل زبیدہ سال چہارم، جنرل سیکرٹری آنسہ امتہ الرفیق طاہرہ سال سوم، اسسٹنٹ سیکرٹری آنسہ ریحانہ خان سال سوم اور جوائنٹ سیکرٹری آنسہ فوزیہ حبیب سال دوم (پالیٹکس)۔

اس کے بعد کلاسوں کی طرف سے نمائندگان کا باضابطہ تقرر عمل میں آیا۔ آنسہ طلعت قزلباش نمائندہ سال چہارم، آنسہ امتہ المومن نمائندہ سال سوم، آنسہ زاہدہ لون سال دوم، آنسہ زبیدہ ناہید نمائندہ سال دوم اور آنسہ بشریٰ خانم نمائندہ سال اوّل، آنسہ تقیہ حمید نمائندہ سال اوّل رہیں۔

آنسہ منصورہ فرزانہ نے عہدیداران کا تعارف کرایا۔ حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی نے دعا کرائی اور تمام عہدیداران کو مبارکباد دی۔

تقریب کا اختتام قومی ترانہ سے ہوا۔ بعد میں مہمان خواتین کی افطاری کا یونین کی طرف سے اہتمام کیا گیا۔

(پرنسپل جامعہ نصرت)

گھوڑ دوڑ اور دوسرے مقابلہ جات
۹، ۱۰ دسمبر ۷۲ء

امسال گھوڑ دوڑ اور گھوڑوں سے متعلق دوسرے مقابلے سالانہ اجتماع کے موقع پر منعقد نہیں ہو سکے تھے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اب یہ مقابلے انشاء اللہ العزیز ۹، ۱۰ دسمبر کو تعلیم الاسلام کالج باسکٹ بال گراؤنڈز کے سامنے کھلے میدان میں ربوہ میں منعقد ہوں گے۔

مندرجہ ذیل مقابلے ہوں گے:

۱- ۸۸۰ گز کی دوڑ ۲- نیزہ بازی انفرادی
۳- نیزہ بازی اجتماعی ۴- گھوڑوں کی نمائش
۵- مقابلہ رہواری چال۔

جملہ قائدین خدام الاحمدیہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ حتی المقدور اس بات کی کوشش کریں کہ ان کی جماعت سے گھوڑ دوڑ کے مقابلہ میں نمائندگی ہو شمولیت کے لئے خادم ہونے کی پابندی نہیں۔ کوئی بھی فرد جماعت گھوڑا لے کر شمولیت اختیار کر سکتے ہیں۔ شامل ہونے والے احباب اپنے گھوڑے لے کر ۸ دسمبر ۱۹۷۲ء کی شام تک ربوہ پہنچ جائیں داخلہ فیس فی گھوڑا دس روپے ہوگی۔

(مہتمم صحت جسمانی۔ خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

جلسہ سالانہ پر عارضی دکان لگانے کے خواہشمند احباب

جلسہ سالانہ کے موقع پر عارضی دکان لگانے کے خواہشمند احباب حسب ذیل کوائف کے ہمراہ اپنی درخواستیں مقامی پریذیڈنٹ اور نظارت امور عامہ کی تصدیق کے ساتھ خاکسار کے نام ۱۵ فتح ۱۳۵۱ ہش (۱۵ دسمبر ۷۲ء) سے قبل ارسال فرما دیں۔

۱- مالک دکان
۲- معاون جو غیر حاضری میں دکان پر موجود ہو۔
۳- نام یا قسم اشیاء جو فروخت کرنے کے خواہشمند ہوں
۴- نرخ نامہ اشیاء۔

نوٹ:- ۱- کسی دکاندار کو سگریٹ فروخت کرنے کی اجازت نہ ہوگی۔
۲- پٹاخے۔ گیس کے غبارے یا اس قسم کی دوسری اشیاء ممنوع ہوں گی
۳- ٹاؤن کمیٹی ربوہ کے قواعد کے ماتحت لائسنس حاصل کرنا ضروری ہوگا۔

(ناظم بازار جلسہ سالانہ ربوہ)

مختلف زبانوں کا جلسہ

جلسہ سالانہ کے بابرکت موقع پر اس سال بھی مرکزی مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام مختلف زبانوں کا جلسہ ۲۷ دسمبر بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں منعقد ہوگا اعلان ہذا کے ذریعے تمام ممالک بیرون کے ایسے دوستوں کی خدمت میں جو جلسہ سالانہ پر موجود ہوں یا غیر ملکی زبان میں دسترس رکھتے ہوں درخواست ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایک تحریر کا ترجمہ سنانے کے لئے خاکسار کو اپنے ناموں اور پتہ جات سے مطلع فرمائیں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ

(مہتمم تحریک جدید۔ خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

رجسٹرڈ نمبر